بچپن سے آنکھوں کی پتلیوں کے سرطان میں مبتلا 2 بہنوں کا جنرل ہسپتال میں کامیاب آپریشن

پردہ بصارت کا علاج مشکل و پیچیدہ، عائشہ اور آبرش دونوں بہنیں اب دیکھ سکتی ہیں: پروفیسر محمد معین، ڈاکٹر لبنیٰ صدیق

آنکھوں کی پتلیوں کا کینسر موروثی بھی ہوتا ہے، دماغ کے علاوہ بینائی کو متاثر کرتا ہے: سربراہ امراض چشم

پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر کی پروفیسر محمد معین اور اُن ٹیم کو مبارکباد

بیٹیوں کی آنکھوں کا نور بحال ہونے پر والدین نے اللہ کا شکر ادا کیا، مفت طبی سہولتوں اور بہتر نگہداشت پر ڈاکٹرز، نرسز کو دعائیں

لاہور 9 اکتوبر:...... لاہور جنرل ہسپتال شعبہ امراض چشم کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر محمد معین اور اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر لبنیٰ صدیق میاں نے طویل عرصہ علاج اور کامیاب آپریشن کے بعد پیدائشی طور پر آنکھوں کی پتلیوں کے سرطان (Retinoblastoma) میں مبتلا 2 سگی بہنوں کو اندھیروں کی دنیا سے نکال کر روشنی دے دی اور اب یہ دونوں اپنی آنکھوں سے مکمل طور پر دیکھ سکتی ہیں۔ اس حوالے سے پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے انتہائی حساس نوعیت کے کامیاب آپریشن پر پروفیسر محمد معین اور اُن کی ٹیم کو مبارکباد دی اور ان کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نجی سیکٹر میں سرطان کی اس بیماری میں مبتلا افراد کی سرجری پر کم و بیش 20 لاکھ روپے کے اخراجات آتے ہیں جو موجودہ حکومت کی پالیسی کے تحت ایل جی ایچ میں انہیں مفت طبی سہولیات فراہم کی گئیں ہیں۔ پروفیسر الفرید ظفر نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی پی جی ایم آئی، اے ایم سی اور ایل جی ایچ کے ڈاکٹرز مریضوں کو اعلیٰ معیار کی سہولتوں کی فراہمی کے لئے اپنی بھرپور توانائیاں صرف کریں گے اور اسی طرح ادارے کا نام روشن کرتے رہیں گے۔

اس موقع پر خوشاب سے تعلق رکھنے والے ڈرائیور احسن نے اپنی بیٹیوں کی آنکھوں کا نور بحال ہونے پر جنرل ہسپتال کے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کو دعائیں دیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ میری نوعمر بچیاں اب دنیا کی روشنیاں دیکھ سکیں گی۔ والدین کا مزید کہنا تھا کہ وہ بچیوں کی آنکھوں کے معائنے کیلئے کئی ہسپتالوں میں گئے تو ڈاکٹرز نے بتایا کہ آنکھیں نکالنی پڑیں گی ورنہ کینسر جسم میں بھی پھیل سکتا ہے جس سے بچیوں کی جان بھی چلی جائے گی۔

سربراہ امراض چشم جنرل ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر محمد معین نے بتایا عائشہ جس کی عمر اب 3 سال ہے اُس کو 4 ماہ کی عمر میں جنرل ہسپتال لایا گیا تھا اور اُس کا مکمل تشخیصی و طبی معائنہ کیا گیا اور بچی کو ہسپتال داخل کر کے ایک سال تک علاج معالجہ کیا گیا جس کے دوران بچی کو لاکھوں روپے کے انجکشن مخیّر شخصیت کی مدد سے لگائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ بچی کی آنکھوں کا لیزر کرنے کے علاوہ کیموتھراپی بھی کی گئی اور کامیاب آپریشن کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچی کو نابینا ہونے سے بچا لیا گیا ہے۔ ڈاکٹرز نے مزید بتایا کہ دوسری بہن آبرش احسن 3 ماہ کی تھی تو والدین نے بہت ذمہ داری اور شعور کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی خدشے کے پیش نظر کہ بڑی بہن کی طرح چھوٹی بھی آنکھوں کی بیماری میں مبتلا نہ ہو، بچی کو ہسپتال لائے تو چیک اپ کے بعد پتہ چلا کہ یہ بھی دونوں آنکھوں کے کینسر میں مبتلا ہے اور اسے بھی روشنی کے پردے کا کینسر ہے چنانچہ چھوٹی بہن کا بھی علاج اور سرجری کر کے آنکھوں کو بچا لیا گیا اور اُس کی دنیا روشن کر دی۔ انہوں نے بتایا کہ جنرل ہسپتال کے شعبہ امراض چشم میں جدید تشخیصی مشینیں اور آلات ایسے ہیں جو ملک کے کسی بھی پبلک سیکٹر ہسپتال میں موجود نہیں ہیں۔

پروفیسر محمد معین اور لبنیٰ صدیق کا مزید کہنا تھا کہ آنکھوں کی پتلیوں کا سرطان ایک موروثی بیماری بھی ہے اور دماغ کے ساتھ ساتھ یہ بینائی کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر ماہر امراض چشم سے رجوع کریں تا کہ بروقت طبی و تشخیصی معائنہ کر کے علاج معالجہ شروع کیا جا سکے کیونکہ پردہ بصارت کے کینسر کا علاج کافی طویل اور پیچیدہ ہوتا ہے اور اس مرض پر قابو پانے کے لئے لمبے عرصے تک علاج کروانا ہوتا ہے کیونکہ رسولی ایک مرتبہ ختم ہونے کے بعد دوبارہ بھی بن سکتی ہے لہٰذا اس بیماری کی بروقت تشخیص اور کامیاب علاج ہی واحد حل ہے۔ پروفیسر محمد معین نے کہا کہ جنرل ہسپتال کے شعبہ امراض چشم میں جدید تشخیصی مشینیں اور آلات ایسے ہیں جو ملک کے کسی بھی پبلک سیکٹر ہسپتال میں موجود نہیں ہیں اور انہی کی مدد سے شہریوں کو امراض چشم کے علاج معالجے کی مفت اور بلاتفریق سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔

بچپن سے آنکھوں کی پتلیوں کے سرطان میں مبتلا 2 بیٹیوں کی کامیاب سرجری کے بعد والدین کا لاہور جنرل ہسپتال
کے پروفیسر ڈاکٹر محمد معین اور اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر لبنیٰ صدیق میاں کے ہمراہ گروپ فوٹو